© rasailojaraid.com

وآلہ وسلم کی ذات گرامی ہے۔ یہ مذکورہ بشارتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی اور شخص پر صادق نہیں آتیں اور نہ کوئی دوسرا اس سے مقصود ہو سکتا ہے۔ اور جن لوگوں نے اس سلسلے میں دعوے کیے ہیں' وہ اپنے دعووں میں سچے نہیں تھے، ان کو محض غلط فہمی تھی یا وہ صرف ان پیشین گوئیوں سے فائدہ اٹھا کر بے تحاشا شہرت اور عقیدت حاصل کرنا چاہتے تھے۔ یا جن لوگوں نے ان پیشین گوئیوں کو دوسروں پر منطبق کرنے کی کوششیں کی ہیں' انہوں نے محض غلو اور تعصب کی بنا پر ایسا کیا ہے، ورنہ شرعی دلائل و براہین اور تاریخی شواہد ان کے یکسر خلاف تھے۔

اللهم ارنا الحق حقا و ارزقنا اتباعه، و ارنا الباطل باطلا و ارزقنا اجتنابه

"اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق بات سمجھ کر اس کی پیروی کرنے اور باطل کو پہچان کر اس سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔" (آمین)

کامیاب اور ناکام کے مابین فرق

کامیاب مسئلے کے حل کی راہیں تلاش کرتا ہے۔ — **ناکام** عذر و بہانے ڈھونڈتا ہے۔

کامیاب بذاتِ خود حل کا ایک حصہ ہے۔ — **ناکام** مشکلات کا ایک حصہ ہے۔

کامیاب کے پاس کام کے لیے خاکہ اور منصوبہ ہوتا ہے۔ — **ناکام** کے پاس حیلے اور بہانے ہوتے ہیں۔

کامیاب کہتا ہے: مجھے کام کرنے دو۔ — **ناکام** کہتا ہے: یہ میرا کام ہے ہی نہیں۔

کامیاب کو ہر مشکل میں کوئی نہ کوئی حل نظر آتا ہے۔ — **ناکام** کو ہر حل میں مشکلات نظر آتی ہیں۔

کامیاب کہتا ہے: کام مشکل تو لگتا ہے' مگر ممکن ضرور ہے۔ — **ناکام** کہتا ہے: کام ممکن ہوگا مگر بہت مشکل ہے۔

انتخاب و پیشکش: عبدالوھاب عبدالواحد طالب بالمعهد الديني الكويت — ترجمہ: عبدالرحیم روزی

ھدیہ تبریک

جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی کے استاد الشیخ محمد اسماعیل عبداللہ نے اردو میں ایک آسان کتاب "**قواعد النحو**" تصنیف کی ہے، جسے المكتبة السلفية لاہور نے شائع کیا ہے۔ ہم مصنف گرامی کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے قبولیت عام سے سرفراز فرمائے اور مزید ہمت و توفیق سے نوازے۔ آمین

(ادارہ التراث)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گردوپیش

لال مسجد کا سانحہ (2007ء)

(ابومحمد عبدالوہاب خان)

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں نصف سال سے جاری اس کشیدگی سے متعلق لوگوں کے تأثرات مختلف تھے:

(۱) اکثر لوگ حتی کہ علمائے دین اور متحدہ مجلس عمل بھی ان کے مطالبات کو بالکل درست، لیکن اختیار کردہ طریقے کو غلط قرار دیتے تھے۔ حتی کہ تنظیم وفاق المدارس تک نے ان کے خلاف بساط بھر کارروائی کی۔

(۲) بعض لوگوں کا خیال تھا کہ لال مسجد کا سانحہ دوررس سرکاری مقاصد کے حصول کی خاطر خود سرکاری خفیہ ایجنسیوں کا رچایا گیا ڈرامہ ہے۔ اور یہ اسلام اور اہل اسلام کے خلاف بالکل عالمی سطح پر برپا اسی **صلیبی جنگ کا ایک** حصہ ہے، جس طرح امریکہ واسرائیل نے افغانستان پر مجرمانہ دہشت گردی کا جواز ڈھونڈنے کے لیے نائن الیون کا ڈرامہ تیار کیا تھا۔

(۳) بہت سے افراد غازی برادران کے اس مشن کو عین جہاد فی سبیل اللہ قرار دیتے ہوئے بھی پائے گئے۔

اس ڈرامے کے دوران سرکاری میڈیا نے پردے سے متعلق اسلامی شعائر کا مذاق اڑا کر اس کو ''صلیبی جنگ'' کا ایک نیا وار قرار دینے والوں کے حق میں واضح شہادت پیش کی۔

عبدالعزیز غازی کی قابل اعتراض حالت میں گرفتاری کے اصل ذمہ داروں کی پراسرار پوشیدگی سے اس تأثر کو خوب تقویت حاصل ہوئی کہ انہیں اس طرز عمل پر اکسانے والے خفیہ ایجنسی کے باقاعدہ کارکن تھے۔

لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں کی گئی سرکاری دہشت گردی، اعداد وشمار سے متعلق بولے گئے جھوٹ اور اس کذب وافترا کی پردہ پوشی کی خاطر صحافیوں اور فوٹوگرافروں کو قریب پھٹکنے کی اجازت نہ دینے سے بھی اسی خیال کی تائید ہوتی ہے۔

ان حالات کے تناظر میں ہم اس واقعے کا موازنہ واقعہ کربلا کے ساتھ کرتے ہیں:

پرویز بمقابلہ یزید

یزید نے جس طریقے پر حکومت حاصل کی وہ اہل سنت کے اصول خلافت کے لحاظ سے درست نہیں تھا۔

پرویز نے // // // // // // // // پاکستان کے جمہوری قانون // // // //

یزید نے اگرچہ حکومت وراثت میں حاصل کی لیکن ملک میں اسلامی نظامِ حکومت کو قائم رکھا۔

پرویز نے ملک میں اسلامی نظام کو بدنام کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی اور رائج الوقت قوانین میں سے بھی اسلامی نظام عدل سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کسی قدر میل کھانے والے قوانین کو بھی ''کافرانہ'' بنانے کے جرم کا ارتکاب کیا۔

یزید نے کافر ممالک کے خلاف ''جہاد فی سبیل اللہ'' کو جاری رکھا بلکہ مجاہدین کی سرپرستی کرتا رہا۔

پرویز نے مجاہدین کو دشمن کے حکم پر ''دہشت گرد'' قرار دیا اور انہیں دشمن کو ''فروخت'' کر کے رقم بٹور لی۔

یزید نے عوام کی سہولت کے لیے مختلف رفاہی اقدامات کیے۔

پرویز نے عوام کی زحمت کے لیے اشیائے صرف کی قیمتیں بڑھانے کے سوا کوئی قابل قدر کام نہیں کیا۔

یزید نے اپنے اقتدار کی راہ میں رکاوٹ بننے والے مخلص لوگوں (اہل مدینہ) پر لشکر کشی کی۔

پرویز نے بوقت ضرورت ملک وملت پر جاں نثار کرنے والے مخلص مجاہدین پر لشکر کشی کی۔

یزید کی ذاتی زندگی سے متعلق بعض مؤرخین اعتراض کرتے ہیں۔ (اگرچہ محمد بن علی ابن الحنفیہؒ نے ان اعتراضات کی تردید کی ہے۔)

پرویز کی اسلام سے وابستگی سے متعلق بہت سے لوگوں کو تحفظات ہیں۔ اور بیچارہ اپنی ''لبرل ازم'' یعنی ''منافقت'' پر فخر کرتا ہے۔

یزید دشمن ممالک سے جہاد کرتا تھا۔ البتہ اپنے سے بہت بہتر و برتر سیاسی مخالفین کو ''کرب وبلا'' میں مبتلا کرنے کا باعث بنا۔

پرویز نے دشمن ممالک سے دوستی کے شوق میں قومی وقار کو داؤ پر لگا دیا اور ڈاکٹر عبدالقدیر خان جیسے قومی ہیرو تک پر ظلم کر کے پوری قوم کو ''کرب وبلا'' میں مبتلا کر رکھا ہے۔

یزید کا عدلیہ پر دباؤ ڈالنا ثابت نہیں، بلکہ اُس دور میں اسلامی حدود وقصاص کا عادلانہ نظام قائم تھا۔

پرویز کی حکومت میں مغرب سے درآمد شدہ اور خود ساختہ قوانین کا ملغوبہ رائج ہے۔ اسلامی حدود وقصاص کے خلاف باقاعدہ ہرزہ سرائی کی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ صرف نقصاندہ سودوں کے آگے حائل ہونے اور سرکاری اغوا شدگان کے غم میں گھلنے کی پاداش میں عدلیہ کو غلام بنانے کی کوشش کی اور آخر کار ذلیل وخوار ہوا۔

غازی برادران بمقابلہ امام حسینؓ

امام حسینؓ عالم اسلام کا نظام یزید سے بہتر انداز میں چلانا چاہتے تھے۔

غازی برادران بھی پرویز کی ڈکٹیٹر شپ کو مسترد کرتے ہوئے صحیح اسلامی نظام کے قیام کا مطالبہ کر رہے تھے۔

امام حسینؓ کے پاس افرادی قوت اور اسلحے کی کمی تھی، جس کی بنا پر عام لوگ ان کی تحریک کی کامیابی کے امیدوار نہ تھے۔

غازی برادرانؒ // // // // // // // // // // // //

امام حسینؓ کو کوفہ کے بے وفاؤں نے دھوکے سے اس کام پر آمادہ کیا تھا۔

غازی برادرانؒ کو سرکاری // // // // // // // // //

© rasailojaraid.com